

فقہ حنفی کی عالم بنانے والی کتاب

تخریج شدہ

بہارِ شریعت

جلد اول (1)
حصہ 1 تا 3
(الف)



صدر الشریعہ بدرالطریقہ
حضرت علامہ مولانا مفتی
محمد امجد علی اعظمی
علیہ رحمۃ اللہ القوی



جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	:	بہارِ شریعت (مکمل چھ جلدیں)
مصنف	:	صدر الشریعہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی
ترتیب، تسہیل و تخریج	:	مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
	:	(شعبہ تخریج)
طباعتِ اول	:	۲۵ جمادی الاخریٰ ۱۴۲۹ھ، مطابق 30 جون 2008ء
طباعتِ پنجم	:	جمادی الاخریٰ ۱۴۳۳ھ، مطابق مئی 2012ء تعداد 10000
ناشر	:	مکتبہ المدینہ فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرائی سبزی منڈی باب المدینہ، کراچی

مکتبہ المدینہ کی شاخیں

فون: 021-32203311کراچی : شہید مسجد، کھارادر، باب المدینہ کراچی
فون: 042-37311679لاہور : داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ
فون: 041-2632625سردار آباد : (فیصل آباد) امین پور بازار
فون: 058274-37212کشمیر : چوک شہیدان، میرپور
فون: 022-2620122حیدر آباد : فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن
فون: 061-4511192ملتان : نزد پتیل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ
فون: 044-2550767اوکاڑہ : کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال
فون: 051-5553765راولپنڈی : فضل واد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ
فون: 068-5571686خان پور : دُرانی چوک، نہر کنارہ
فون: 0244-4362145نواب شاہ : چکر بازار، نزد MCB
فون: 071-5619195سکھر : فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ
فون: 055-4225653گوجرانوالہ : فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ
پشاور : فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور سٹریٹ، صدر

E.mail: ilmia@dawateislami.net

www.dawateislami.net

مدنی التجاء: کسی اور کو یہ (تخریج شدہ) کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں

پیش کش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

www.dawateislami.net

جن کا بیان

عقیدہ ۱ یہ آگ سے پیدا کیے گئے ہیں۔^(۱) ان میں بھی بعض کو یہ طاقت دی گئی ہے کہ جو شکل چاہیں بن جائیں^(۲)، ان کی عمریں بہت طویل ہوتی ہیں^(۳)، ان کے شریروں کو شیطان کہتے ہیں^(۴)، یہ سب انسان کی طرح ذی عقل اور ارواح و اجسام والے ہیں^(۵)، ان میں تو والد و تناسل ہوتا ہے^(۶)، کھاتے، پیتے، جیتے، مرتے ہیں۔^(۷)

۱..... ﴿وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَارِ السُّمُومِ﴾۔ پ ۱۴، الحجر: ۲۷۔

فی "مدارک التنزیل وحقائق التأویل" للنسفی، تحت هذه الآية، ص ۵۸۰: ﴿وَالْجَانَّ﴾ أبا الجن كآدم للناس أو هو إبليس وهو منصوب بفعل مضمر يفسره ﴿خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ﴾ من قبل آدم ﴿مِنْ نَارِ السُّمُومِ﴾ من نار الحر الشديد النافذ في المسام قيل: هذه السموم جزء من سبعين جزءاً من سموم النار التي خلق الله منها الجن).

("مدارک التنزیل وحقائق التأویل" للنسفی، ص ۵۸۰)۔

۲..... "شرح المقاصد"، المبحث الثالث، ج ۲، ص ۵۰۰: (والجن أجسام لطيفة هوائية تتشكل بأشكال مختلفة)۔

۳..... انظر "الحياة الحيوان الكبرى"، ج ۱، ص ۲۹۸۔

و "صفة الصفوة" لابن الجوزي، ج ۲، الجزء الرابع، ص ۳۵۷-۳۵۸۔

۴..... فی "التفسير الكبير"، ج ۱، ص ۸۵: (الجن منهم أخیار ومنهم أشرار والشیاطین اسم لأشرار الجن)۔

۵..... فی "التفسير الكبير"، ج ۱، ص ۷۹: (أنها أجسام هوائية قادرة على التشكل بأشكال مختلفة، ولها عقول وأفهام وقدرة على أعمال صعبة شاقة)۔

۶..... ان کے یہاں اولاد پیدا ہوتی اور نسل چلتی ہے۔

۷..... فی "الفتاویٰ الحدیثیہ"، ص ۹۰: (اتفقوا علی أن الملائكة لا يأكلون ولا يشربون ولا ينكحون، وأما الجن فإنهم يأكلون ويشربون وينكحون ويتوالدون)۔

فی "التفسير الكبير": (الجن والشیاطین فإنهم يأكلون ويشربون، قال عليه السلام في الروث والعظم: ((إنه زاد إخوانكم من الجن)) وأيضاً فإنهم يتوالدون قال تعالى: ﴿أَقْتَحِدُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِي﴾، الكهف، ۵۰۔

("التفسير الكبير"، ج ۱، ص ۸۵)۔

۲

ان میں مسلمان بھی ہیں اور کافر بھی (۱)، مگر ان کے کفار انسان کی بہ نسبت بہت زیادہ ہیں، اور ان میں کے مسلمان نیک بھی ہیں اور فاسق بھی، سنی بھی ہیں، بد مذہب بھی (۲)، اور ان میں فاسقوں کی تعداد بہ نسبت انسان کے زائد ہے۔

۳

ان کے وجود کا انکار یا بدی کی قوت کا نام جن یا شیطان رکھنا کفر ہے۔ (۳)

۱..... ﴿وَأَنَامِنَا الصُّلِحُونَ وَمِنَّا دُونَ ذَلِكَ كُنَّا طَرَائِقَ قِدَدًا﴾ پ ۲۹، الجن: ۱۱.

وفی "تفسیر الجلالین"، ص ۴۷۶، تحت الآية: ﴿كُنَّا طَرَائِقَ قِدَدًا﴾ فرقاً مختلفین مسلمین و کافرین).

۲..... وفی "الجامع لأحكام القرآن"، تحت الآية: ﴿كُنَّا طَرَائِقَ قِدَدًا﴾ والمعنى: أي: لم يكن كل الجن كفاراً بل كانوا مختلفين: منهم كفار، ومنهم مؤمنون صلحاء، ومنهم مؤمنون غير صلحاء. وقال السدي في قوله تعالى: ﴿طَرَائِقَ قِدَدًا﴾ قال: في الجن مثلكم قدرية ومرجئة وخوارج، وروافضة، وشيعية وسنية، ملتبطة.

("الجامع لأحكام القرآن"، ج ۱۰، ص ۱۲).

وفی "تفسیر روح البیان": (قالوا في الجن قدرية ومرجئة وخوارج وروافض وشيعية وسنية).

("تفسیر روح البیان"، ج ۱۰، ص ۱۹۴).

۳..... فی "الفتاویٰ الحدیثیہ"، ص ۱۶۷: (وَأَمَّا الْجَان فَأَهْلُ السَّنة يُؤْمِنُونَ بِوُجُودِهِمْ، وَإِنْكَارُ الْمُعْتَزِلَةِ لَوُجُودِهِمْ، فِيهِ مُخَالَفَةٌ لِلْكِتَابِ وَالسَّنة وَالْإِجْمَاعِ، بَلْ أُلْزِمُوا بِهِ كُفْرًا؛ لِأَنَّ فِيهِ تَكْذِيبَ النَّصْرِصِ الْقَطْعِيَّةِ بِوُجُودِهِمْ، وَمَنْ ثَمَّ قَالَ بَعْضُ الْمَالِكِيَّةِ: الصَّوَابُ كُفْرٌ مَنْ أَنْكَرَ وُجُودَهُمْ؛ لِأَنَّهُ جَحَدَ نَصِّ الْقُرْآنِ وَالسَّنَنِ الْمُتَوَاتِرَةِ وَالْإِجْمَاعِ الضَّرُورِيِّ وَهُمْ مَكْلَفُونَ قَطْعًا).